سندھ کم عمری شادی کی ممانعت کا قانون 2013

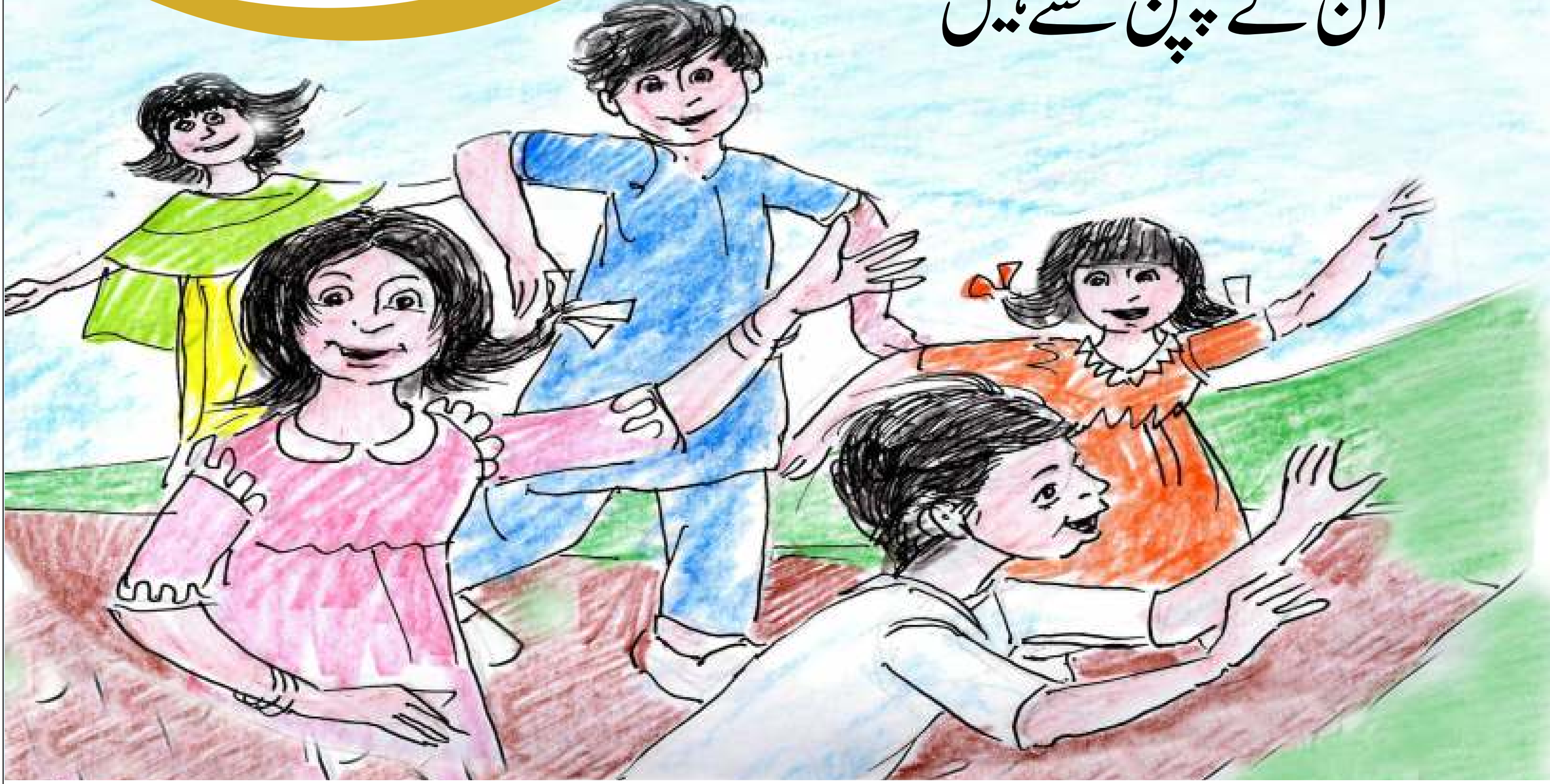

بچوں کے ساتھ کھیلیں
اُن کے بچپن سے نہیں

SPO
Strengthening
Participatory
Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Trōcaire

Australian Aid

Australian Government

سندھ کم عمری شادی کی مماÆ کا قانون 2013

اہم نکات

☆ سندھ بچوں کی شادی کی ممانعت ایکٹ 2013 کے تحت 18 سال سے کم عمر بچے کی شادی، خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی، ایک جرم ہے۔

☆ اس قانون کے تحت اٹھارہ سال سے زائد عمر کا کوئی بھی مرد، جو کسی بچی سے شادی کرے گا، اس کو کم سے کم دو سال یا زیادہ سے زیادہ تین سال قید بامشقت کی سزا ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ مجرم کو جرمانہ بھی عائد ہوسکتا ہے۔

☆ جو بھی کسی بچے کی شادی کرائے گا، منظم کرے گا، یا کوئی اور سہولت فراہم کرے گا، اس کو کم سے کم دو سال یا زیادہ سے زیادہ تین سال قید بامشقت کی سزا ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ مجرم کو جرمانہ بھی عائد ہوسکتا ہے۔

☆ جہاں والدین یا کوئی دوسرا فرد کسی بھی حیثیت میں، چاہے قانونی ہو یا غیر قانونی، کسی بچے کی شادی کی حوصلہ افزائی کا کوئی عمل کریگا یا اسکی اجازت دے گا، یا اسکی روک تھام میں واضح طور پر ناکام رہے گا تو اس کو کم سے کم دو سال یا زیادہ سے زیادہ تین سال قید بامشقت کی سزا ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ مجرم کو جرمانہ بھی عائد ہوسکتا ہے۔

☆ اس قانون کے تحت عدالت، بذریعہ درخواست اپنے روبرو آنے والی معلومات سے مطمئن ہو کر اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں اگر کسی بچے کی شادی کرائی جا رہی ہے یا ہونے والی ہے تو ایسی شادی پر پابندی/ممانعت عائد کرسکتی ہے۔ کوئی بھی، عدالت کی ممانعت جانتے ہوئے اگر عدالت کے احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ سزا کا مستوجب ہوگا جو ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں ہوسکتی ہیں۔

☆ اس قانون کے تحت کم عمر بچے کی شادی ایک ناقابل ضمانت اور ناقابل صلح جرم ہے۔

☆ فریقین کی عمر کی یقین دہانی کرنا۔ شادی کرنے والا، کرانے والا یا منظم کرنے والا فرد یقینی طور پر اطمینان کرے گا کہ دولہا یا دلہن کی عمر اٹھارہ سال یا اس سے زائد ہے۔ وہ دستخط شدہ ایک حلف نامہ فراہم کرے گا کہ اُس نے اپنے طور پر اطمینان کرلیا ہے کہ متعلقہ فریقین کی عمریں اٹھارہ سال سے کم نہیں ہیں۔ ایسا حلف نامہ نکاح نامے سے منسلک ہونا چاہئے۔ دونوں متعلقہ فریقین کے موثر قومی شناختی کارڈ CNIC کی تصدیق شدہ نقل نکاح نامے، شادی کے معاہدے یا اس ضمن میں کسی اور دستاویز کیساتھ منسلک ہونی چاہئے۔ اگر شادی کرنے والے کسی فریق کا قومی شناختی کارڈ CNIC موجود نہیں ہے تو اُس صورت میں فریقین کی عمر کی تصدیق کیلئے کوئی طبی سرٹیفکیٹ منسلک کیا جاسکتا ہے۔

شکایات درج کا طریقہ

☆ مجسٹریٹ کے سامنے شکایت۔ کوئی بھی فرد فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کے سامنے یہ درخواست دائر کرسکتا ہے کہ کسی بچے کی شادی کرائی جا رہی ہے یا ہونے والی ہے یا کرائی گئی ہے۔ یہ درخواست درج ذیل حدود میں سے کسی ایک میں دائر کرائی جاسکتی ہے:

i. جہاں متاثرہ بچہ رہائش پذیر ہو

ii. جہاں ملزم رہائش پذیر ہو یا کام کرتا ہو

iii. مقام جہاں متاثرہ بچہ مقدمے کے دوران رہائش پذیر ہو

اس ایکٹ کے تحت دائر کرائی گئی درخواست کی صورت میں، عدالت سول پروسیجر کوڈ مجریہ 1908 اور کوڈ آف کرمنل پروسیجر مجریہ 1898 کے تحت بیلف، چسپاں کرنے اور اشاعت کرنے والے تینوں طریقوں سے نوٹس جاری کرسکتی ہے اور ان طریقوں میں سے کسی ایک سے بھی نوٹس کی تعمیل ہونے کو نوٹس کا تعمیل ہونا سمجھا جائے گا۔

☆ پولیس کے سامنے شکایت۔ اس ایکٹ یا ان ضوابط کے تحت دائر کی گئی کسی بھی درخواست یا ایف آئی آر پر کوڈ آف کرمنل پروسیجر مجریہ 1998 (ایکٹ V مجریہ 1998) کے طور طریقے لاگو ہوں گے۔ کوئی بھی پولیس اہلکار اگر بچے کی شادی سے متعلق کسی شکایت کا مقدمہ درج کرنے یا اسکی تفتیش کرنے میں ناکام رہا تو وہ پاکستان پینل کوڈ مجریہ 1860 (ایکٹ XLV مجریہ 1860) کے تحت جرم کا مرتکب سمجھا جائیگا۔